یومِ عرفہ (نوذوالحجہ) سے ایامِ تشریق کے آخر تک تکبیرات

یومِ عرفہ (نوذوالحجہ) کی نمازِ فجر سے لے کر تیرھویں ذوالحجہ کی شام تک فرضی نمازوں کے دیگر اذکار کے ساتھ یہ تکبیرات بھی پڑھنی چاہئیں، ان دنوں کے عام اوقات میں بھی یہ تکبیرات پڑھیں۔

امام ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ مسلمان نوذوالحجہ کو فرض نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ تکبیرات پڑھتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الٰہ الاّ اللہ، واللہ اکبر، وللہ الحمد۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، تعریف وثناء بھی اسی ہی کی ہے۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/۱٦۷، وسندہ صحیح)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نوذوالحجہ کی نمازِ فجر سے لے کر تیرھویں ذوالحجہ کی شام تک یہ تکبیرات پڑھتے تھے: اللہ اکبر کبیراً، اللہ اکبر کبیراً، اللہ اکبر وأجلُّ، اللہ اکبر وللہ الحمد۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، وہ انتہائی عظمت والا ہے، وہ سب سے بڑا ہے، تعریف بھی اسی ہی کی ہے۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/۱٦۷، وسندہ صحیح)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں:

الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر، ولله الحمد، الله أكبر وأجلّ، الله أكبر علی ما هدانا۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اسی کی تعریف ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، وہ انتہائی عظمت والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اس وجہ سے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی۔''

(السنن الکبری للبیهقی: ۳/ ۳۱۵، وسندہ صحیح)

ابو عثمان نہدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں تکبیرات کے کلمات سکھاتے تھے، کہتے تھے کہ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَعْلٰى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُوْنَ لَكَ صَاحِبَةٌ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اس سے اعلیٰ واجل ہے کہ تیری کوئی بیوی ہو یا تیری اولاد ہو یا بادشاہی میں تیرا کوئی شریک ہو یا عاجزی وکمزوری کی وجہ سے تیرا کوئی مددگار ہو، اس اللہ کو جان کر اس کی بڑائی بیان کرتے رہو، اے اللہ! ہمیں معاف فرما، اے اللہ! ہم پر رحم فرما!''

(السنن الکبری للبیهقی: ۳/ ۳۱۶، وسندہ صحیح)

امام حسن بصری رحمہ اللہ یہ تکبیرات پڑھتے تھے: الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر۔

''اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ۔''

(السنن الکبریٰ للبیہقی : ۳/ ۳۱۶، وسندہ صحیح)

یاد رہے کہ نبی ء اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تکبیرات پڑھنا ثابت نہیں ، سنن دارقطنی (۲/ ۵۰) والی روایت سخت ترین ''ضعیف'' ہے ، اس میں عمرو بن شمر راوی '' متروک و کذاب '' موجود ہے ۔

جس روایت میں ہے کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تکبیرات پڑھتے تھے :

اللہ أکبر، اللہ أکبر، لا الہ الاّ اللہ ، واللہ أکبر، اللہ أکبر، وللہ الحمد۔

اس کی سند ابو اسحاق السبیعی کی تدلیس کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے ۔ (دیکھیں مصنف ابن ابی شیبہ : ۲/ ۱۶۷)

تنبیہ :

شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نو ذوالحجہ کو نمازِ فجر سے لے کر آخری یومِ تشریق (تیرہ ذوالحجہ) کو نمازِ عصر کے بعد تک تکبیرات پڑھتے تھے ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ : ۲/ ۶۵،وسندہ صحیح)

سیدنا علی کے اس فعلِ مبارک کے خلاف صاحبِ ہدایہ وغیرہ نے امام ابو حنیفہ کا مذہب نقل کیا ہے کہ یومِ عرفہ (نو ذوالحجہ) کی فجر سے عید کی عصر تک تکبیرات ہیں ۔ (الہدایۃ: ۱/ ۱۷۴۔۱۷۵)

فائدہ :

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فعل جو مصنف ابن ابی شیبہ (۲/۱٦٥) میں ہے ، ابو اسحاق کی تدلیس کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے ، لہذا امام ابو حنیفہ کا مذہب بے دلیل اور ضعیف ہے۔